شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

30اپریل2025ء

پریس ریلیز

محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ کی عطا کردہ معاشی پالیسی اپنائی جائے تو مزدور اور سرمایہ کار کے درمیان مثالی تعلق قائم ہو سکتا ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ کی عطا کردہ معاشی پالیسی اپنائی جائے تو مزدور اور سرمایہ کار کے درمیان مثالی تعلق قائم ہو سکتا ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ یکم مئی 1886ء کے سانحہ شکاگو نے سرمایہ دارانہ نظام کے بدنما چہرے کو بے نقاب کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ یورپ میں صنعتی انقلاب کے بعد مزدور طبقہ پر سرمایہ داروں نے ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے جس کے ردّ عمل میں اشتراکیت نے سوویت یونین اور مشرقی یورپ میں پاؤں جما لیے لیکن تاریخ گواہ ہے کہ اشتراکیت کا نظام بھی ریاستی اجارہ داری کا ہی ایک آلہ ثابت ہوا جس سے مزدور کو خوشنما نعروں کے سوا کچھ نہ ملا۔ یورپ نے نئی صورتِ حال سے مجبور ہو کر مزدور کو بہت سی مراعات دیں جس سے مزدور کی حالت معاشی لحاظ سے تو کچھ بہتر ہوئی لیکن وہاں بھی آج تک کارخانہ دار اور مزدور کے درمیان تناؤ ختم نہیں ہو سکا۔ اُنہوں نے کہا کہ اسلام دین فطرت ہے اور مزدور اور سرمایہ کار کے مابین عدل قائم کرتا ہے۔ ضرورت اِس امر کی ہے کہ سرمایہ اور محنت کے مابین تعلق کے موجودہ ظالمانہ اور استحصال زدہ نظام کو ختم کیا جائے۔ مزدور کی معاشی کفالت کے ساتھ ساتھ اُسے معاشرے میں عزت و احترام دیا جائے۔ دوسری طرف سرمایہ کار کے جائز حقوق کو بھی مکمل تحفظ دیا جائے۔ حضور ﷺ نے مزدور کو اجرت اُس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرنے کا حکم دے کر اور حلال اور طیب کمانے والے کو اللہ کا دوست قرار دے کر ایسی پالیسی کی بنیاد رکھی جس سے مزدور کا مالی استحصال بھی ممکن نہ رہا اور اُسے معاشرے میں اچھا مقام بھی حاصل ہو گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ سے ہی مزدور اور سرمایہ کار کے مابین عدل قائم ہو سکتا ہے۔ جس سے دونوں کے جائز حقوق کا تحفظ ممکن ہو گا اور معاشرہ اِس زاویہ سے بھی معاشی سطح پر افراط و تفریط سے بچ جائے گا۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت